# Lesson No 72 51-66

## Root Words

**دائرۃ** ← د - و - ر ← دورہ تفسیر ← پورے قرآن سے گزرنا۔

**نفس** ← شاید + ہو سکتا ہے۔ ع - س - ی۔

**فیصبحو** ← ص - ب - ح ← کیفیت کا بدل جانا ← جمع امیر شام کو غریب ہونا۔ جمع نیک شام گنہگار

**ندمین** ← ن - د - م ← شرمندگی کیلئے۔ ← لیے پریشاننا۔

**اذلۃ** ← ذ - ل - ل ← (1) کمزوری کیلئے + زبردست ہونا + قدر و منزلت میں کمی ہونا + معاشرے میں سماجی حیثیت رکھنا۔ (2) نرمی کیلئے

Scanned with CamScanner

انتقام ← نقم ← ہڈی سے گودہ نکالنا ← اس طرح انتقام لینا
ثواب ← ثوب ← کپڑے کا پرانا ہونا ← بدلہ

خوبی کیلئے ← نرم کے معنی فرعون کا بنی اسرائیل کیلئے ← کمزور کے معنی

**العزۃ** ← ع - ز - ز ← (1) عزت کے + بالادستی اختیار کرنا + مضبوطی (2) سختی کیلئے
اللہ کا نام ← عزیز حکیم۔
اخلۃ اور اعزۃ ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔

**لومۃ** ← ل - و - م ← برا بھلا کہنا، ملامت کرنا۔

**حزب** ← ح - ز - ب ← جماعت کیلئے ← ایسی جماعت جس میں سختی اور شدت پائی جائے۔ + مدد دینا + قوت دینا + احزاب
سیاسی پارٹی کیلئے بھی + سنگر کیلئے بھی + ایک جھنڈے تلے جمع دینا۔
+ آپس میں ہم خیال ساتھی
تمسخر ← بیرونی مذاق

**هزوا** ← ھ - ز - ء ← مذاق ← اندرونی مذاق، گپشپ شغل

**لعب** ← ل - ع - ب ← کھیل ← دل ہی دل میں۔

**تنقمون** ← ن - ق - م ← انتقام لینا - کسی کو برا سمجھنا + کسی پر بگڑنا - (سورۃ البروج) بدلہ دینا۔

**مثوبۃ** ← ث - و - ب ← بدلہ، پرانا کپڑا
افعل اور شر ← بہت زیادہ کے معنی ہیں۔

**یصنعون** ← صنع ← بنانا، کارگیری کرنا۔ مزحت کاری

**مغلولۃ** ← غ - ل - ل ← (1) اس قسم کی خیانت اس ایسے چیز استعمال کرنا جو آپ کی نہ ہو۔ (2) ہتھکڑی کیلئے ← جیسے دل میں کسی کیلئے عداوت ہو تو وہ باندھ دیتی ہے۔
سارق (چوری) غلام
جیسے سے کوئی چیز اپنے پاس رکھ لینا۔ (3) زنجیر کیلئے (4) کینہ کیلئے

**لعنو** ← ع - ل - ن ← لعن ← لعنت ← اللہ کی رحمت سے نکل جانا۔

**مبسوطتن** ← ب - س - ط ← فراخی + کشادگی کیلئے
معنوی + مادی لحاظ سے اوپنچے نیچے قسم کا۔
علم + جسم دونوں میں کشادگی۔

Night → گافِرَۃ                Farmer → گافِر

ا - ن + ت - ن ← دو کے معنی

**الفينا** ← ل - ق - و / ل - ق - ی ← ملنا -

**اطفاها** ← ط - ف - ء ← آگ بجھانا + پھونک مارنا -

**ارجلهم** ← ر - ج - ل ← پاؤں کیلئے

رِجل = پاؤں        +        رَجُل = مرد / آدمی

**مقتصدة** ← ق - ص - د ← درمیانی چیز + قصد + میانہ روی + معتدل + متوسط + ارادہ کرنا -

حزب ← آیت ربا الربو — سورۃ البقرۃ 274 - 282

# Lesson No 72 51-66
## Tafseer

(51) یہود و نصاریٰ آپس میں ایک دوسرے کے دوست / ولی ہیں۔
اسلام پھیل رہا تھا۔ جس میں کچھ لوگ مفاد پرست بھی تھے کہ
مسلمانوں کے پاس ایمان لانے کی بات کافروں کے سامنے انکار
یہودیوں سے کچھ لوگ اور برائے ایمان لاتے تھے لیکن منہ سے۔
ایمان لانے والے کا دارومدار اللہ پر ہوتا ہے صرف۔

مذہب — عبادتی / ایک دن عبادت ہیں جو مرضی کرو۔ Hinduism

دین / اسلام — آپکی ساری زندگی اسکے مطابق ہونی چاہیئے۔

Thinking, behaviour, Friendship, Dress up - All according to your deen / Islam.

مشکل میں کس کی help کرنا ہے۔ آپ کے پاس یہودی + مسلمان کا واقعہ
تو آپ کو عدل کا حکم دیا گیا تھا۔ مسلمانوں امت واحد ہیں معتدل قوم ہیں اسلئے اپنوں میں دوستی کریں۔
انکے ساتھ گہری دوستی نہ کرو۔
ان کے ساتھ دوستی کرنے سے آپ گناہ کے قریب آجائیں گے۔

(52) دلوں میں منافقت ← کہتے کچھ ہیں کرتے کچھ ہیں۔
فائدہ دیکھ کر اسی طرف لپک جانا ← اسی میں جلدی کرتے ہیں۔
یہود و نصاریٰ کی ساری سرگرمیاں ← نفاق کیلئے ہیں۔
زمانے میں کوئی مصیبت / انقلاب آئے یعنی قحط، سیلاب تو ہم
مدد لیں گے یہود سے۔ غالباً انسان / قوم سے ہمیں دوستی کرنی چاہیئے۔

→ They always think about how to let down Islam.

If we want to have close & Deep

اس کے بعد 50% چانسز تھے کہ یہ ہو سکتا ہے مسلمان غالب آجائیں یہاں یہود و نصاری کو غالب آ
/ Fertile lands /
معیشت بہت اچھی
اور اچھی تھی۔

Friendship should have with muslims

تضاد
Do not have contradiction in your life.

منافق ہمیشہ دنیا کا فائدہ دیکھتا ہے ← امام جعفر صادق

(59) جب آپ ﷺ کی وفات ہو گئی تو اکثر قبائل نے یہ سمجھا کہ اسلام کو جو کامیابیاں ملی وہ آپ ﷺ کی وجہ سے تھی تو اب اسلام کو نہیں کفر کو غلبہ ملے گا۔

عرب قبائل بعض مرتد ہو گئے۔ بعض نے کہا ہم زکوۃ ادا نہیں کریں گے۔ بعض نے کہا نبوت کا دعویٰ کر دیا۔ ایسے وقت میں دو سخت حالات تھے۔ اس میں مسیلمہ بھی تھا ساتھ 17 لاکھ تھا۔

آپ ﷺ کی وفات کا صدمہ آپ ﷺ کے جانے کے بعد اسلام کے کمزور ہونے کا اندیشہ

تب جیا ضروری ہو گیا تھا ← حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ - پہاڑوں جیسا ایمان
حضرت اسامہ جن کو آپ ﷺ کی زندگی میں شام کی حفاظت کے لیے لشکر کے ساتھ بھیجنے کو کہا تھا ← ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا اس لشکر کی روانگی کا حکم آپ ﷺ کی طرف سے تھا یہ ہو گا۔

* مسیلمہ میں کبر تھا۔ اس نے کہا تھا کہ میں آپ ﷺ کے ساتھ ہوں اگر آپ اپنے بعد مجھے نبی بنانے کا کہیں ← نامزد کر دیں۔
آپ ﷺ کی زندگی میں ہے
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ + ساتھ ثابت بن قیس - انصار کے خطیب - آپ ﷺ مسیلمہ کے سر پر کھڑے ہو گئے۔ اس نے کہا کہ ہم آپ ﷺ کو ترک حکومت کے معاملے میں آزاد چھوڑتے ہیں۔

بعد میں مسیلمہ نے نبوت کا دعویٰ کر دیا اس نے کہا کہ زنا، شراب سب جائز ہے۔

* اس کے بعد اسود نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔

* مرتد قبیلہ اسد - اس کے سردار طلیحہ نے بھی دعویٰ کیا تھا

* کچھ قبیلوں نے ارتداد کیا تھا مرتد ہو گئے تھے دین سے پلٹ گئے تھے

Scanned with CamScanner

① قبیلہ ہوازن، عیینہ ابن حصن کی قوم ② غطفان - قدرت کی قوم

③ بنو سلیم ④ بنو یربوع ⑤ بنو تمیم کے بعض لوگ

میں سجاح - عورت - نبوت کا دعویٰ ⑥ قندح سا

بعد میں مسیلمہ + سجاح نے نکاح کر لیا تھا - ⑦ بنو بکر بن وائل - بحرین

آپؓ کی وفات کے بعد - مدینہ دار الحکومت کی حفاظت آپکی حفاظت

① آپؓ نے لشکر روانہ کیا بغیر شوریٰ کی پرواہ کیے -

لہ اسلام کو فتح ملی

⑤ حضرت عمر فاروقؓ - اے خلیفہ رسول نماز ادا کریں جب اس قابل ہو جائیں گے تو نمٹ لیں گے - زکوٰۃ نہ ادا کرنے والوں سے عرب + عجم سب کا کیسے مقابلہ کریں گے - حضرت عثمان + حضرت علی نے بھی تائید کی - مطالبہ اور ڈر

آپؓ نے حضرت عمر سے کہا عمر تم کفر کی حالت میں زیادہ سخت تھے -

پھر آپ نے شوریٰ سے خطاب کیا کہ

خدا کی قسم میں برابر اللہ کی راہ میں قائم رہوں گا اور انکے خلاف لڑوں گا - یہ انھیں زکوٰۃ دیں گے جتنی آپؐ کو دیتے تھے -

نماز + زکوٰۃ میں کوئی فرق نہیں - (امام بخاری)

سورۃ التوبہ سے دلیل - نماز + زکوٰۃ کا انکار کرنے والا کافر

سورۃ آل عمران ← "قل ان کنتم تحبون فاتبعونی رسول اللہؐ"

- مومن مومن کیلئے دلدار نہیں اٹھائے گا - (ایک مومن کی قابلیت دوسرے مومن کے خلاف استعمال نہیں ہوں گی)

آپؐ نے فرمایا مسلمان کیا ہوتا ہے؛

"المومن الف معروف یعلفو یولف"

مومن دوستی کرنے والے، محبت کرنے والے، الفت کرنے والے ہیں -

نرم دل ہیں

① اللہ محبت کرتا ہے جو آپ کی پیروی کرتے ہیں۔

آپ نے فرمایا۔

② مومن کیلئے نرم / حسن اخلاق رکھنے والے

اس شخص کیلئے جنت کے وسط میں محل کی ذمہ داری میں لیتا ہوں کہ جو حق پہ ہونے کی بجائے جھگڑا چھوڑ دے۔

③ کافروں کیلئے سخت

مومن کے کردار کی پختگی، اصولوں کی ذمہ داری، خلوص ایمان کی فراست، کردار کی پختگی سے کافروں کے مقابلے میں پتھر کی طرح چٹان بن جاتا ہے۔

④ کبھی منافق نہیں ہے گا۔ ④ کبھی یہودیوں کیلئے / مسلمانوں کی مکری نہیں کرے گا۔

Green card کیلئے

سلطان ٹیپو سے میر جعفر، میر صادق جیسے لوگوں کی مکری کی وجہ سے — انکو شہید کیا گیا تھا۔

وہ ڈٹ کا مقابلہ کرتے تھے

"شیر کی ایک دن زندگی گیدڑ کی ۱۰۰ دن کی زندگی سے بہتر ہے۔"

⑤ نہیں خوف ملامت کرنے والوں کا۔

وہ اللہ کی راہ پر چلتے ہوئے طعنے، طنز، ملامت، کسی چیز سے نہیں ڈرتے۔

حضرت ابوبکر صدیق + آپؐ کے سر کی قیمت ہجرت کرتے وقت ۱۰۰ اونٹ لگی تھی۔ کافروں نے لگائی تھی۔

حضرت یوسفؑ کچھ دینار کے عوض بیچ ڈالے گئے۔

why we don't do amaal (اعمال) acc. to Islam?

Fear of people, Peer pressure

- Wearing hajab
- In non-muslim country or somewhere else — studied as a muslim.

← علم عمل کو آواز دیتا ہے - جواب پائے تو ٹھہر جاتا ہے ورنہ چلا جاتا ہے -

آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں کہا تھا -
آپؓ کا ایمان سب مسلمانوں پر بھاری ہے - ساری جماعت پر بھاری -
آپ ﷺ نے اپنے آخری وقت میں یہ بھی کہا تھا کہ
" سب کا بدلہ چکا دیا سوا ئے ابوبکرؓ کے "

Today we need Hazrat AbuBakar, Hazrat Safia, Hazrat Khadija (R.A).

دنیا سب کیلئے، پر ہدایت صرف سچے دل سے مانگنے والوں کیلئے جیسے کہ چوب کو مارا تھا
فضل ← صرف اسکو جو دامن پھیلائے، ہاتھ اٹھائے سر جھکا دیا -
گڑگڑائے ہدایت کیلئے ← ہدایت اندھی بانٹ نہیں کی ہیں -

سورۃ آل عمران نمبر 28، 118
مسلمانوں کو اہل کتاب سے دوستی سے منع

زکوٰۃ دینا کوئی احسان نہیں ہے آپکا ← یہ اللہ کا احسان ہے اُن لوگوں کے حصے کا رزق آپ کے مال میں ہے -

• سات قسم کے لوگ جنکو اللہ اپنے سائے میں جگہ دے گا جس دن کوئی اور سایہ نہیں ہوگا - (قیامت کا دن)

(1) اللہ کیلئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والا، اس وجہ سے محبت پر اکٹھے ہونے والے اسی وجہ سے محبت سے جدا ہونے والا

(36) حزب اللہ — اہل اللہ کی جماعت دنیا و آخرت میں کامیابی، عرش کے سائے کے نیچے جگہ، جنت میں جگہ -
متقی + پرہیزگار لوگ یہ لوگ نور کے ممبر پر ہوں گے -

**حدیث:** عرش کے اردگرد نور کے ممبر ہیں، اُن پر نورانی لباس اور نورانی چہرے والے لوگ ہوں گے - وہ انبیاء اور شہداء تو نہیں لیکن انبیاء اور شہداء بھی اُن پر رشک کریں گے -

Scanned with CamScanner

صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں ان کی صفات بتائیے۔
آپ ﷺ نے فرمایا۔
"یہ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے، ایک دوسرے کے پاس بیٹھنے والے، ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والے ہیں۔"

ہمارا دین ہمیں، ملنا جلنا، لیکن دین نیک اور متقی لوگوں کے ساتھ ہونا چاہیے۔

(58) جب آپ ﷺ فتح مکہ ہ کے بعد غزوہ حنین سے واپس آرہے تھے حضرت بلال حبشی رض نے اذان کہی تو چند نوجوانوں نے ان کا مذاق بنایا۔ اور نقل اتارنے لگے۔ ان نوجوانوں میں ابو محذورہ رض (محذورہ رضہ) بھی شامل تھے۔ آپ ﷺ نے بچوں کو بلایا اور پوچھا کہ کس کی آواز زیادہ اونچی تھی تو سب نے ابو محذورہ رض کی طرف اشارہ کیا آپ ﷺ نے انہیں اسلام کی دعوت دی۔ اور کہا کہ جو اذان کے کلمات میں ادا کرتا ہوں ان کو پیچھے پیچھے کہتے جاؤ۔ پھر آپ کو مکہ کا مؤذن مقرر کر دیا۔
نقل اصل بن گئی۔ (اسلام مسلم)
آپ ﷺ کے حسن اخلاق + کردار سے یہ سب ہوا۔

اذان کا آغاز ← اذان کے کلمات خواب (سچے) کے ذریعے

نماز فرض ہو گئی مسلمانوں کو کیسے جمع کیا جائے۔ آپ ﷺ نے صحابہ سے ساتھ مشورہ کیا۔ مختلف لوگوں نے مختلف رائے دیں جن میں دو صحابہ نے کہا کہ انہوں نے خواب میں ایسے کلمات سنے ہیں جس سے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا جاتا ہے۔
(1) حضرت عبداللہ بن زید رض ... لوگوں کو نماز کیلئے ناقوس کے ذریعے جمع کیا ایک دن میں سوچ رہا تھا کہ ایک آدمی میرے اردگرد منڈلانے لگا

اذان کے کلمات کفر والوں کے دل پر پسیخ کی طرح لگتی ہے۔

میں نے کہا کہ کیا تم بیچو گے کہا اس سے کیا کرو گے میں نے کہا کہ ہم اس سے لوگوں کو نماز کے لیے بلائیں گے۔ اس نے کہا کہ میں اس سے بہتر طریقہ نہ بتاؤں تمہیں۔ پھر اس نے اذان اور اقامت کے کلمات بتائے۔

آپؓ نے اپنا خواب آپؐ کو بتایا تو آپؐ نے کہا کہ بے شک یہ سچا خواب ہے اور حکم دیا کہ آپ بلالؓ کے ساتھ کھڑے ہو جائیں اور انکو یہ کلمات بتاتے رہیں تاکہ وہ اذان دیں کیونکہ انکی آواز آپ سے زیادہ اونچی ہے۔ جب اذان دی گئی اس وقت (2) حضرت عمرؓ اپنے گھر تھے۔ وہ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے آئے اور فرمانے لگے کہ

اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپکو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے آپؐ نے کہا۔ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

(1) حضرت عبداللہ بن زیدؓ

(2) حضرت عمرؓ

اذان کے کلمات بھی اللہ سبحان و تعالیٰ کے سکھائے ہوئے ہیں۔

اذان کا ذکر
تین طریقے اذان کے

(1) اللہ اکبر چار مرتبہ، آخر میں لا الہ الا اللہ کے علاوہ باقی سارے کلمات دو مرتبہ

(2) اللہ اکبر چار مرتبہ، اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمد رسول اللہ۔ دو مرتبہ کہنا

ایک دفعہ آہستہ آواز میں کہنا اور ایک دفعہ بلند آواز (دو دفعہ) میں (دو دفعہ) دہرانا۔

(3) اللہ اکبر 2 مرتبہ " " دو ہرانا

- اذان کے کلمات کا ذکر — حدیث میں — تین مختلف طریقوں سے
- اقامت کے کلمات کا ذکر — دو طریقوں سے

اقامت کا طریقہ

① اللہ اکبر چار مرتبہ - لا الہ الا اللہ آخری کے سوائے سارے کلمات دو مرتبہ کہنا

② شروع اور آخر میں اللہ اکبر + اقامت الصلوۃ کو دو مرتبہ کہنا باقی سارے کلمات ایک مرتبہ کہنا -

* ایک موقع پر آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا -
" اذان دوہری اور اقامت اکہری کہو سوائے اقامت الصلوۃ کے "

## اذان + اقامت کی فضیلت

* آپ ﷺ نے فرمایا
اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان اور پہلی صف کی کیا فضیلت ہے تو وہ قرعہ ڈالتے اور اسکے سوا کوئی چارہ نہ پاتے - اگر ان کو معلوم ہوتا کہ ظہر کی نماز میں کیا ثواب ہے تو وہ اسکی طرف میں آنے میں مسابقت کرتے - اگر انہیں معلوم ہوتا کہ عشاء اور صبح کی نماز میں کیا ثواب ہے تو انہیں رینگ کر بھی آنا پڑتا تو ضرور آتے - (بخاری کی روایت)

* آپ ﷺ نے فرمایا -
جو تین آدمی اذان کہہ کے جماعت سے نماز نہیں پڑھتے شیطان ان پر غالب آ چکا ہوتا ہے -
(مسلم ابن ماجہ احمد)

* تین آدمیوں میں سے ایک کو اذان دے کر باقی کے ساتھ جماعت سے نماز ادا کرنی چاہیے -

• اذان دیں -
• اذان کی دعا پڑھیں -

* اذان اور اقامت کے درمیانی وقفے میں دعا کی فضیلت - وہ دعا جلدی قبول ہوتی ہے -

Scanned with CamScanner

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا

اذان اور اقامت کے درمیان مانگی گئی دعا رد نہیں ہوتی۔

یا رسول اللہ کہ ہم کیا دعا کریں۔ فرمایا:-

"دنیا + آخرت میں معافی اور عافیت بھی طلب کرو۔"

← اقامت سنیں تو جواب بھی دیں۔

حی علی الفلاح، حی علی الصلوۃ ← لاحول ولا قوۃ الا باللہ

قد قامت الصلوۃ ← اقام اللہ وادامها

کا جواب

* حضرت ابو امامہؓ سے روایت

حضرت بلالؓ اقامت کہنے لگے تو جب قد قامت الصلوۃ کہا

تو آپؐ نے جواب میں اقام اللہ وادامها کہا۔

← بارش کی صورت میں اذان دے کر یہ کہیں۔

علی صلوا فی الرحال

اذان سن کر بھی لوگ مسلمان ہوتے ہیں۔

(29) سورۃ البروج ← اہل ایمان کا ذکر۔ جنہوں نے خندق کھود کر

آگ کا عذاب دیا گیا۔ پھر جلنے کا تماشا دیکھا گیا۔ ← ان کا قصور

کہ وہ ایمان لے آئے تھے۔

ایمان + آزمائش ← لازم و ملزوم

(25) فاسقوں سے بھی برا ان لوگوں کا انجام ہو ان کے شر کی وجہ سے

اہل کتاب جنہوں ← اللہ کا غضب ٹوٹا۔ بن گیا بندر، سؤر

نے طاغوت کی پیروی کی۔ سورۃ البقرۃ آیت نمبر 61

• اللہ کا عذاب کیوں آتا ہے؟ ایسے لوگ ہدایت سے بہت دور چلے جاتے ہیں۔

• اللہ کا غضب کیوں ٹوٹتا ہے؟

• اللہ لعنت کیوں بھیجتا ہے؟

Scanned with CamScanner

سحت ← حرام مال ہر طرح کا اور رشوت کیلئے

جھوٹ + رشوت ← معاشرے کی بنیاد کو کھوکھلا کر دیتی ہے۔

---

ربانی / مشائخ سے مطلب

صاحب اقتدار لوگ، حکومت کے ذمہ دار، علماء، گھر کے ذمہ دار لوگ۔ تعلیمی اداروں کے ذمہ دار لوگ +

62 & 63 آیت آخری حصہ

- عوام کی بدعملی ← لبئس ما کانو یعملون ~~حرام کھاتے~~ گناہ میں جلدی، زیادتی
- علماء کی بدعملی ← لبئس ما کانو یصنعون ۔ یعنی علماء نے زیادہ برا کام کیا علماء نے ~~تیار کیا~~ تھا

* حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ

علماء اور مشائخ کیلئے پورے قرآن میں سے سب سے سخت آیت یہ ہے۔ 63 ← سورۃ المائدہ

+ امام تفسیر ضحاک نے فرمایا

میرے نزدیک مشائخ، علماء کیلئے یہ آیت سب سے زیادہ خوفناک ہے اسکے مطابق امت ان کا جرم ڈاکو، چور، بدکار سے زیادہ ہے۔ انکی ذمہ داری ہے کہ انکو وعظ + نصیحت کریں۔ اور ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہ ڈریں۔ اور اصلاح امت کا کام کریں۔

* اللہ سبحان و تعالیٰ نے فرشتوں کو ایک آبادی تباہ کرنے کا حکم دیا انہوں نے کہا یا رسول اللہ اس میں تو آپ کا نیک بندہ ہے کہا عذاب اس سے شروع کرو ۔ جو اس کا چہرہ غصہ سے تبدیل کیوں نہیں ہوا ان کی بد اعمالیاں دیکھ کر۔

* مطلب صرف خود نیک نہیں باقی لوگوں کو بھی نیکی کی ترغیب دیں۔

Scanned with CamScanner

انصار ← اوس
خزرج

یہودی کہتے تھے کہ نعوذ باللہ اللہ سبحان و تعالیٰ بخیل ہیں

(64) مغلولۃ ← ید اللہ مغلولۃ ← یعنی بخیل ہونا۔

- نباش بن قیس + فنحاص ← رئیس یہودی تھے۔
↳ انہوں نے گستاخانہ جملے بولے تھے۔

آیت نازل ہوگئی۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر 181 ← اللہ ہم سے قرض کیوں مانگتا تھا

ولیزیدن ← سرکشی + کفر ← میں اضافہ ہوگا۔
اور گمراہ ہوں گے۔

+ عداوت
یہود و نصاریٰ ← میں قیامت تک دشمنی ڈال دی ہے۔
اللہ کی طرف سے

- جنگ بدر میں مسلمانوں کو فتح ← منافقین + یہودیوں کے
تن بدن میں آگ لگ گئی۔

← ایک بوڑھا یہودی شماس نے چند یہودی نوجوان کو اس بات
پر آمادہ کیا تھا۔ کہ جہاں بیٹھیں اوس اور خزرج کے لوگ بیٹھیں
وہیں ایسے اشعار پڑھے جائیں جو جہالت میں پڑھے جاتے تھے تاکہ
ان میں قبائلی تعصب آئے اور لڑ پڑیں۔ جب آپ ﷺ کو خبر ملی آپ ﷺ
نے کہا میرے ہوتے ہوئے ایسا نہیں ہو سکتا تو احساس دلایا
ہوگیا اور انہوں نے آپس میں گلے مل کر شرمندہ ہوئے۔
اور احساس ہوئے کہ کیوں ہم آپس میں زمانہ جہالت کی وجہ سے لڑ پڑے۔
↓
اللہ سبحان و تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا۔

(66) تورات + انجیل کو قائم کریں۔ ان کتابوں کی تعلیمات نظر آئیں
اعمال میں + معاشرے میں۔ اللہ کی تعلیمات پیروی کرتے ہوں۔

مقتصدۃ ← میانہ روی اختیار کرنے والے + رشد + ہدایت والے۔
↳ عبداللہ بن سلام + ان کے ساتھی۔

سیدھی راہ پر چلنے والے

Scanned with CamScanner